جلسۂ انتظامیہ ندوۃ العلماء لکھنؤ

جو

بتاریخ ۸ و ۹ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ مطابق (۲۴، ۲۵ اگست ۱۹۶۹ء) بروز یکشنبہ و دوشنبہ

بوقت ½ ۵ بجے بعد نماز عصر

بمقام

دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ منعقد ہوگا

کاغذات متعلقہ

۱ فرد کارروائی (ایجنڈا) جلسہ انتظامیہ ندوۃ العلماء

۲ گوشوارہ آمدنی و خرچ ندوۃ العلماء ۶۷-۱۹۶۶ء

۳ گوشوارہ آمدنی و خرچ ندوۃ العلماء ۶۸-۱۹۶۷ء

۴ تخمینہ آمدنی و خرچ (بجٹ) ندوۃ العلماء ۱۳۸۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دفتر ندوۃ العلماء، لکھنؤ
۵؍ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۹ھ مطابق یکم اگست ۱۹۶۹ء

بخدمت گرامی ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جلسۂ انتظامیہ ندوۃ العلماء ۸، ۹؍ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۴، ۲۵؍ اگست ۱۹۶۹ء بروز یکشنبہ ودوشنبہ کو ہوگا۔ اس جلسہ کی فرد کارروائی ارسال خدمت ہے، ازراہ کرم اس جلسہ میں شرکت کی تکلیف گوارہ فرمایئے، اگر کسی طرح آپ کا تشریف لانا ممکن نہ ہو تو انعقاد جلسہ سے پہلے اپنی رائے عنایت فرمائیں۔

فرد کارروائی جلسہ انتظامیہ ندوۃ العلماء لکھنؤ

جو

۸، ۹؍ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۴، ۲۵؍ اگست ۱۹۶۹ء بروز یکشنبہ ودوشنبہ

بوقت ۵½ بجے بعد نماز عصر

دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔

۱- کارروائی جلسہ انتظامیہ ندوۃ العلماء منعقدہ ۲۶؍ محرم الحرام ۱۳۸۹ھ (۱۵؍ اپریل ۱۹۶۹ء) حسب دفعہ "۳۷" ی دستور العمل ندوۃ العلماء برائے تصدیق پیش ہوگی جس کی تصدیق کی جائے گی۔

۲- گذشتہ سال سوا سال کے عرصہ میں بعض احباب ومتعلقین بڑے ہی دردناک طریقہ پر ہم سے جدا ہوئے۔ مولانا حمید الدین صاحب مرحوم رکن انتظامی ندوۃ العلماء کو موٹر کا جانکاہ حادثہ پیش آیا۔ مولوی انوار الحسن صاحب ندوی مرحوم استاذ دارالعلوم دریا میں ڈوب کر ہمیشہ ہمیش کے لئے ہم سے جدا ہوگئے۔ والدہ مرحومہ مولانا علی میاں صاحب بزرگ وصالحہ اور گہوارۂ علم وفضل نے رخت سفر باندھا۔ شہر کے دیندار اور علم دوست ممتاز تاجر الحاج مولوی فہیم الدین صاحب مرحوم کی حرکت قلب رک گئی۔ دارالعلوم کے بزرگ واہل علم استاذ مولانا محمد اسباط صاحب مرحوم۔ ممتاز طبیب شفاء الملک حکیم عبد المجید صاحب مرحوم سابق رکن انتظامی ندوۃ العلماء۔ علامہ محمد ابراہیم صاحب مرحوم بلیاوی۔ مفتی محمود احمد صاحب مرحوم نانوتوی رکن مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند۔ مولانا منظور احمد صاحب مرحوم استاد مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔ مولانا رئیس احمد صاحب جعفری ندوی مرحوم۔ پروفیسر سید نجیب اشرف صاحب ندوی مرحوم سابق رکن انتظامی ندوۃ العلماء۔ مولوی ضیاء اللہ محمد شیث صاحب ندوی مرحوم اور ہندوستان کی مشہور علمی شخصیت اور صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب مرحوم نے جان آفریں کو

لبیک کہا۔ جلسہ میں ان تمام جانے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی جائیگی
اور تعزیت کی تجویزیں منظور کی جائیں گی۔

۳۔ مندرجہ ذیل تجویز بغرض منظوری و توثیق خریداری جائداد جلسہ میں پیش ہوگی۔

(تجویز) آمدنی کے مستقل وسائل کی فراہمی کے ضمن میں خاتون منزل کا کچھ افتادہ حصہ پیمائشی ۲۲ ہزار مربع فٹ بامید منظوری جلسہ انتظامیہ مبلغ چونتیس ہزار چار سو ترپن روپے پچاس پیسے میں خرید لیا گیا۔ یہ وہ تاریخی مقام ہے جس میں پہلے پہل دردمندان ملت اسلامیہ کے خوابوں کی تعبیر دارالعلوم ندوۃ العلماء کا افتتاح اور اس کا قیام عمل میں آیا۔ اس گہرے اور قدیم تعلق کے ساتھ محل وقوع ایسا ہے کہ اس پر جدید طرز کے فلیٹ بنوا دیئے جائیں تو معتد بہ کرایہ اس سے آئے گا۔ بالفرض اگر فلیٹ تعمیر نہ کئے جا سکیں اور ندوہ کو روپیوں کی ضرورت ہو تو یہ جائداد بحالت موجودہ خاصے نفع کے ساتھ فروخت ہو جائے گی مگر مناسب یہی ہے کہ اس کو باقی رکھا جائے اور روپیہ فراہم کرکے فلیٹ تعمیر کروا دیئے جائیں۔ اور انھیں کرایہ پر اٹھایا جاوے۔

۴۔ کم وبیش ہر ملازم کو کبھی نہ کبھی قرض کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ جو ملازم اپنی تنخواہ سے پراویڈنٹ فنڈ کٹواتے ہیں انھیں ان کی جمع کردہ رقم میں سے قرض دیدیا جاتا ہے۔ اور ماہانہ تنخواہ سے اس قرض کی قسطیں وضع ہوتی رہتی ہیں، اس طرح ان کی ضرورت رفع ہو جاتی ہے اور انھیں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ مگر جو ملازم پراویڈنٹ فنڈ نہیں کٹواتے ان کو جب قرض لینے کی حاجت ہوتی ہے تو کہیں سے ان کی حاجت روائی نہیں ہوتی اور وہ سخت مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے میری تجویز ہے کہ جملہ ملازمین کے لئے ضروری قرار دیا جائے کہ وہ اپنی تنخواہوں سے پراویڈنٹ فنڈ کٹوایا کریں۔ یہ پراویڈنٹ فنڈ اب تک چھ پیسے فی روپیہ کے حساب سے ملازمین کی تنخواہوں سے کاٹا جا رہا ہے جس سے حساب میں بعض دشواریاں پیش آتی ہیں۔ اس لئے میری یہ بھی تجویز ہے کہ پراویڈنٹ فنڈ بجائے چھ پیسے فی روپے کے پانچ پیسے فی روپیہ ملازمین اپنی تنخواہوں سے کٹوائیں اور پانچ ہی پیسے فی روپیہ بطور انعام حسن خدمات حسب ضوابط منظور کردہ مجلس دارالعلوم منعقدہ ۳۰ اپریل ۱۹۵۲ء اختتام ملازمت پر بلحاظ ان کی مجموعی رقم تنخواہ ندوۃ العلماء کی طرف سے شامل کرکے ان کو دئے جاویں۔

ضابطہ عطائے انعام حسن خدمات

(۱) ۲۵ سالہ ملازمت کے بعد سبکدوشی یا ترک ملازمت پر پوری رقم

(۲) ۲۰ ، ، ، ، ، کا ۳/۴۔

(۳) ۱۵ سبکدوشی پر ، کا ۱/۲

(۴) ۱۵ سالہ ملازمت کے بعد ترک ملازمت پر پوری رقم کا ½

(۵) ۱۰ " " سبکدوشی پر " " کا ¼

(۶) ۱۰ " " ترک ملازمت پر کوئی انعام نہ دیا جائے گا

(۷) ۱۰ " " وفات ہو جانے یا کسی ایسے عذر کے پیش آجانے پر جس کو ناظم صاحب ندوۃ العلماء بمشورہ افسر متعلقہ تسلیم کریں انعام پورا دیا جائے گا۔

(۸) عدول حکمی، تساہل کار منصبی اور عارضی معطلی وسزائے جرمانہ کی صورت میں حسب رپورٹ افسر متعلقہ و منظوری ناظم صاحب ندوۃ العلماء رقم انعام میں کمی کی جاسکتی ہے۔

(۹) سزاءً برطرف کئے جانے والے ملازمین کو ندوۃ العلماء کی طرف سے کوئی رقم انعام نہیں دی جائے گی اور مکرر ملازمت پر سابقہ مدت محسوب نہ ہوگی۔

۵۔ تجویز نمبر ۴۳ سلسلہ رخصت حج بیت اللہ منظور کردہ مجلس دارالعلوم منعقدہ ۲۹ اپریل ۱۹۷۹ء "ادائے حج بیت اللہ و زیارت روضہ نبوی صلعم کے لئے ایک ماہ کی رخصت بہ تنخواہ کامل دی جائے گی اس رخصت کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم دو ہفتہ پیشتر درخواست دے کر منظوری حاصل کی جائے" مجلس دارالعلوم کی اس تجویز میں الفاظ "ادائے حج بیت اللہ" سے حج فرض مترشح ہوتا ہے۔ مگر مفہوم واضح نہیں ہوا اسلئے تجویز مجلس دارالعلوم بہ وضاحت لفظ "فریضہ" حسب ذیل جلسہ انتظامیہ ندوۃ العلماء میں تصدیق و منظوری کے لئے پیش ہوگی۔

(تجویز) ادائے فریضہ حج بیت اللہ کے لئے ایک ماہ کی رخصت بہ تنخواہ کامل دی جائے گی۔ اس رخصت کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم دو ہفتہ پیشتر درخواست دے کر منظوری حاصل کی جاوے۔

۔ ندوۃ العلماء کے جملہ اکاؤنٹس (ندوۃ العلماء اکاؤنٹ، زکوٰۃ اکاؤنٹ، اسکالرشپ اکاؤنٹ، امانت اکاؤنٹ، پراویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹ، بلڈنگ فنڈ اکاؤنٹ، بورڈنگ فنڈ اکاؤنٹ، اشاعت (اکاؤنٹ) اسٹیٹ بینک آف انڈیا لکھنؤ میں کھلے ہوئے ہیں۔ پیشتر اس بینک میں ٹھیک ٹھیک معاملہ ہوتا تھا مگر اب امتیاز برتا جاتا ہے اور گوناگوں مشکلات پیدا کی جاتی ہیں ماہانہ اسٹیٹمنٹ پابندی سے نہیں آتا۔ بعض مرتبہ سرے سے آتا ہی نہیں۔ اسی طرح باہری ڈرافٹس کی رقموں کی وصولی کی اطلاع بھی پابندی سے نہیں آتی جس کی وجہ سے پونڈس اور ڈالرس کی رقم دو برسوں میں معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ندوہ کے حسابات میں اندراج نہیں ہو پاتا۔ بینک والے مہینوں دوڑاتے ہیں تب جاکر ایک آدھ رقم کو پتہ بتاتے ہیں۔ ایجنٹ سے شکایت کرنے پر بھی کام نہیں ہوتا۔ نتیجتاً ہمارے یہاں کے حسابات مکمل نہیں ہو پاتے اور بجٹ اور گوشواروں کی تیاری میں تاخیر ہوتی ہے۔

اس لئے میری تجویز ہے کہ سنٹرل بینک امین آباد یا الہ آباد بینک امین آباد

میں جن کے بہتر ہونے کا تجربہ ہے مذکورہ بالا اکاؤنٹس کھولے جائیں اور ان کے قواعد کی پابندی کی جاوے اور مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ناظم ندوۃ العلماء، مولانا قاضی محمد معین اللہ صاحب نائب ناظم ندوۃ العلماء، سید محمد مصباح الدین صاحب نقوی معتمد مال ندوۃ العلماء، مولانا محمد اویس صاحب ندوی رکن انتظامی ندوۃ العلماء، مولانا محمد منظور صاحب نعمانی رکن انتظامی ندوۃ العلماء، سید اصغر حسین صاحب ایڈوکیٹ رکن انتظامی ندوۃ العلماء میں سے کسی دو رکن (ممبر) کے دستخطوں سے چیک جاری کئے جائیں اور بینک سے ان چیکوں کا روپیہ برآمد کیا جائے۔ اسی طرح ندوۃ العلماء اور اس کے دیگر اکاؤنٹس کو ملنے والی رقوم کے چیک یا بل وغیرہ ارکان (ممبران) متذکرہ بالا میں سے کسی ایک رکن (ممبر) کے دستخط سے درآمد و برآمد ہوا کریں۔ اور اس تجویز کی نقل ناظم (سکریٹری) ندوۃ العلماء کے دستخط سے مع نمونہ دستخط ارکان (ممبران) مذکورہ بالا بینک کو دی جائے اور آئندہ اگر جدید اکاؤنٹس کے کھولنے کی ضرورت پیش آوے تو بینک مذکور میں حسب تجاویز مذکورہ جدید اکاؤنٹس کھولے جائیں۔

۷- دفاتر ندوۃ العلماء، و شعبہ تعمیر و ترقی میں، ۲۰ رجب کی مروجہ تعطیل غیر ضروری ہے اور اسلام میں اس تاریخ کو کوئی اہمیت حاصل نہیں۔ اس لئے اسے ختم کرکے اس کے بجائے عید الفطر کی تعطیل میں ایک یوم کا اضافہ اور تعطیلات مروجہ نیز "یوم جمہوریہ" اور یوم آزادی ہند کی منظوری کی تجویز جلسہ میں پیش ہوگی۔

۸- حسب ذیل اساتذہ و ملازمین کے تقرر اور بعض کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی منظوری حاصل کی جائے گی۔

	تنخواہ	گرانی	میزان
دفتر نظامت: قدرت حسین صاحب بحیثیت کارپرداز بشاہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شعبہ تعمیر و ترقی: عثمان غنی صاحب محصل	"	"	"
پریس: مولوی نفیس الرحمٰن صاحب کمپوزیٹر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" محمد حبیب " مشین مین	[illegible]	[illegible]	[illegible]
النادی العربی: مولوی اقبال احمد صاحب معاون دنیجر الرائد	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دفتر البعث الاسلامی سے النادی العربی میں منتقل کیا گیا۔

	تنخواہ	گرانی	میزان
اساتذہ دارالعلوم: مولوی محمد یعقوب صاحب بحیثیت استاذ بشاہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی خطیب احمد صاحب "	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبد النور صاحب "	"	"	"
مدرسہ ثانویہ: ضمیر حسن صاحب بحیثیت مدرس بشاہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مکاتب شہر: محمد طارق صاحب "	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملازمین شاگرد پیشہ دارالعلوم: ساکت رام، چوکیدار دارالعلوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امیر احمد "	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۹۔ گوشوارہ آمدنی وخرچ ندوۃ العلماء ۱۹۶۶-۶۷ء اور ۱۹۶۷-۶۸ء منظوری کیلئے پیش ہوگا.

۱۰۔ تخمینہ آمدنی وخرچ (بجٹ) ندوۃ العلماء ۱۳۸۸ھ منظوری کے لئے پیش ہوگا.

۱۱۔ جلسہ انتظامیہ منعقدہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ میں حضرات اساتذہ وملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی تشکیل کی گئی تھی. یہ کمیٹی وسائل آمدنی کا لحاظ کرتے ہوئے اضافہ تنخواہ پر غور کر رہی ہے اور عنقریب اپنی رپورٹ اور سفارشات پیش کرے گی اور بموجب تجویز منظور کردہ جلسہ انتظامیہ منعقدہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ناظم ان سفارشات کو عمل جاری بنائیں گے اور جلسہ انتظامیہ میں توثیق کے لئے پیش کریں گے.

۱۲۔ حضرات اراکین مجلس انتظامی کو علم ہے کہ میری صحت کئی سال سے کمزور چلی آرہی ہے اور میں بہت سے عوارض وامراض کا شکار ہوں. ادھر پانچ سال سے میں آنکھ کی شدید تکالیف کی بناء پر لکھنے پڑھنے سے بالکل معذور ہو گیا ہوں، چند دستخطوں میں بھی مجھے تکلف ہوتا ہے. اس بناء پر بھی اور ان وجوہ وتاثرات کی بناء پر جن کا میں اپنی پچھلی سالانہ رپورٹوں میں اظہار کرتا رہا ہوں، میں نے متعدد بار مجلس انتظامی سے درخواست کی ہے کہ ندوۃ العلماء کی خدمت کے لئے میرے بجائے کسی اور موزوں شخصیت کا انتخاب کیا جائے. دار العلوم کا کام طلباء کی تعداد کے نمایاں اضافہ، دائرہ کار کی توسیع وتنوع اور زمانہ کے جدید تغیرات کی بناء پر اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ اس کا تحمل اور اس کے حق کی ادائیگی، ایسی کمزور صحت اور گوناگوں معذوریوں کے ساتھ نہیں ہو سکتی ان حقائق کی بناء پر میں عرصے سخت ذہنی کشمکش میں مبتلا ہوں اور اس کا میری صحت پر اور زیادہ اثر پڑ رہا ہے. ادھر سال ڈیڑھ سال سے میری صحت اور بھی زیادہ گر گئی ہے اور یہ احساس اب پورے طور پر ذہن وفکر پر مستولی ہو گیا ہے کہ میں نظامت کا بار گراں کسی طرح نہیں اٹھا سکتا. مسئول عند اللہ ہونے کے علاوہ میں اس میں دار العلوم کا نقصان سمجھ رہا ہوں کہ ایسے حالات میں جب دار العلوم کو پوری جد وجہد عزم وارادہ اور پورے انہماک کے ساتھ چلانے کی ضرورت ہو مجھ جیسا معذور وبیمار آدمی اس کی ذمہ داری سنبھالے، معاملہ اب اس سے آگے بڑھ چکا ہے کہ معاونین نائبین سے کام چل سکے اس لئے میں پوری سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ مجلس انتظامی سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے بجائے نظامت کے لئے کسی دوسرے رکن انتظامی کا انتخاب کر کے مجھے اس کی قانونی ذمہ داریوں اور انتظامی فکروں سے سبکبار کیا جائے. میں پورے خلوص کے ساتھ اس کا وعدہ کرتا ہوں کہ ندوۃ العلماء کے ایک مشتاق خادم، اس کے مقاصد کی افادیت پر یقین رکھنے والے اور اس کے ایک احسان مند اور وابستہ مسلک کی حیثیت سے کسی اخلاقی مدد اور تعاون سے دریغ نہیں کروں گا. امید ہے کہ اس مجلس کے موقع پر اس بارے میں ایک قطعی فیصلہ ضرور کر لیا جائے گا. کہ اس میں مزید تاخیر والتواء کی گنجائش نہیں ہے.

دیگر امور جو جلسہ کے وقت تک ہنگامی طور پر پیش آئیں گے صدر جلسہ کی اجازت سے پیش ہوں گے

سید ابو الحسن علی ندوی
ناظم ندوۃ العلماء